بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

Central Moon Sighting Committee of Great Britain

Jamiatul Ulama Britain, Darul Uloom Bury, Hizbul Ulama UK

مجلسِ علماء ساؤتھ افریقہ ؛ برمنگھم، یوکے میں رمضان ۱۴۳۱ھ کے چاند کی شہادت کے قطعی صحیح ہونے کے حوالہ سے مجلسِ علماء ساؤتھ افریقہ کے مفتی حضرت مولانا عبدالستّار صاحب حفظہ اللہ کا فتویٰ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں

قارئینِ کرام حضرات وخواتین السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، رمضان ۱۴۳۱ھ کے موقعہ پر برمنگھم یوکے میں چاند دکھائی دینے پر بدھوار کے دن کا روزہ جن لوگوں کا چھوٹ گیا تھا اس حوالہ سے اس سے قبل ہم آپ کی خدمت میں دار العلوم دیوبند کا فتویٰ پیش کر چکے ہیں جس میں کہا گیا ہے کہ ''رمضان ۱۴۳۱ھ کے موقعہ پر برمنگھم یوکے میں جن حضرات نے چاند دیکھا تھا ان کی شہادت قطعی معتبر گواہیاں ہیں اور جن لوگوں کا وہ روزہ چھوٹ گیا ہے ان پر اس کی قضاء کرنا واجب ہے ورنہ سخت گنہگار رہوں گے۔ساتھ ہی مفتیانِ کرام نے فلکیاتی امکانِ رویت کی کسوٹی کی شرط سے چاند کی شہادت کو مشروط و دخیل بنانے کو آپ ﷺ کے قول وعمل وصحابہ کرام واجماعِ امت کے خلاف دین میں زیادتی کے مترادف ہونے پر غیر شرعی قرار دیکر اسے رد و باطل قرار دیا ہے، ساتھ ہی ایسے حضرات کو سخت گمراہی میں مبتلاء قرار دیکر انہیں اس سے نکل کر ''صراطِ مستقیم'' کی راہ پر واپس آنے اور اس روزہ کی قضاء کرنے کا شرعی حکم فرمایا ہے۔اسی حوالہ سے ہم نے مجلسِ علماء ساؤتھ افریقہ کو بھی استفتاء بھیجا وہاں سے بھی اس شہادت کے قطعی وصحیح ہونے اور جن کا بدھوار کا روزہ چھوٹ گیا ہے اس کی قضاء کے واجب ہونے کا فتویٰ موصول ہوا!

اصل انگلش سوال وجواب (جنہیں آپ ہماری ویب سائٹ میں دیکھ سکتے ہیں) کا ہماری طرف سے اردو ترجمہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں ؛

------------------------ **استفتاء** ------------------------

محترم مفتی عبدالستّار ڈیسائی صاحب حفظہ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(**مقدّمہ**؛) عرض یہ ہے کہ ہمارے یہاں برطانیہ میں رمضان ۱۴۳۱ھ کے موقعہ پر ۱۰/اگست ۲۰۱۰ء/۲۹ویں شعبان ۱۴۳۱ھ بروز منگل شام کو برمنگھم شہر یوکے کے تین حضرات نے رمضان کا چاند دیکھا جن کی گواہیاں مرکزی رویئتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کے وفد نے برمنگھم جا کر گواہوں سے روبرو ملکر لیں، اِن گواہوں کی خصوصیات میں سے ایک تو یہ ہے کہ یہ تینوں صاحبِ ترتیب ہیں، جبکہ ایک گواہ عالمِ دین، دوسرا حافظِ قرآن ہیں اور تیسرے گواہ تبلیغی جماعت میں عرصہ سے دعوت کے کام میں جڑے ہوئے ہیں ان تینوں حضرات کی گواہی چاند کمیٹی کے وفد نے ان سے ملکر سنی اور تحریری دستخط بھی لئے جس کی تفصیل ساتھ میں روانہ کردہ گواہی کا غذات میں موجود ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل بھی چاند کمیٹی کے اعلانات کے پچھلے پچیس سالہ ۲۹ویں دن کے تسلسل کی شام کو برطانیہ میں (جو کہ بہت چھوٹا ملک ہے ایک موقعہ پر دار العلوم بری کے ۸، نیز دوسرے موقعہ پر دار العلوم لیسٹر کے ۳ طلباء سمیت) بیس مواقع پر چاند کی رویئت وشہادت ہوئی ہے جن تمام کا رِکارڈ ہماری ویب سائٹ پر بھی موجود ہے۔

(**الف**) بعض حضرات نے اس گواہی کو یہ کہہ کر تسلیم نہیں کیا کہ:۔ یہ شہادت مفروضہ فلکیاتی نیومون تھیوری کے حسابات کے خلاف ہونے کی وجہ سے مشکوک ومتّہم ہے، کیونکہ فلکیاتی حساب کے مطابق اس چاند کے دکھائی دینے کے امکانات اس وقت بالکل نہ تھے،

یاد رہے کہ چاند کمیٹی نے مذکورہ شہادت کے بعد اپنے اعلان میں جن لوگوں کا پہلا روزہ چھوٹ گیا تھا اس کی قضاء کے لئے بھی عوام کو مطلع کیا، مگر بعض لوگ مفروضہ نیومون تھیوری کے حسابات کو شہادتِ ہلال کے لئے ''کسوٹی'' مانتے ہیں اور دلیلاً آیتِ شریفہ **الشمس والقمر بحسبان** پیش کرتے ہیں! (نیومون تھیوری کے یہ حسابات ۱۴۳۱ھ قم کے میٹون فلسفی کی سوچ پر مبنی آج کا وہی **میٹونک سائکل** نظریہ **Metonic Cycle theory** ہے جس پر عمل کر کے یہودی ربائی حالیل دوم نے ۳۵۸ء میں چاند کی رویت وثبوت ہلال میں اسے دخیل بنا کر دینِ موسوی میں تحریف کر دی تھی)

(**ب**) ان لوگوں نے اس حساب کی بنیاد پر برمنگھم کی مذکورہ شہادت کو رد کر کے روزہ کی قضاء کرنے کا بھی انکار کر دیا! اس طرح نعوذ باللہ ماقبل اسلام اور ماقبل مسیحؑ کی اس فلسفیانہ تھیوری کو نصوص کے خلاف استعمال کیا جس کو آپ ﷺ نے حدیثِ امّی سے رد کر دیا تھا!

(ج) اب وہ عوام جن کا روزہ شہادت کی بنیاد پر چھوٹ گیا ہے وہ گومگو کی حالت میں ہیں! بعض کہتے ہیں کہ "ہمارا روزہ قضاء نہ کرنے کا وبال ان لوگوں پر ہوگا جنہوں نے اس کی قضاء کے لئے منع کیا ہے" !

مذکورہ تفصیل کے ضمن میں ذیل کے سوالات کے جوابات درکار ہیں؛

سوال ؛ (1) کیا برمنگھم کے مذکورہ گواہوں کی شہادت کو چاند کے فلکی حسابات اور اس کی نیومون تھیوری کی کسوٹی کی بنیاد پر رد کرنا جائز ہے؟

(2) جن لوگوں کا روزہ مذکورہ شہادت کی بنیاد پر چھوٹ گیا ہے اس کی قضا وہ یہ سمجھ کر نہ کریں کہ "اِس کا وبال ہم پر نہیں ہوگا بلکہ جنہوں نے منع کیا ہے ان پر ہوگا"!، تو کیا ان کا یہ عذر شرعاً قابلِ حجّت ہے؟ یا پھر ان پر قضاء ضروری ہے؟

بیّنوا وتوجروا ، مولوی یعقوب احمد مفتاحی (ناظم؛ حزب العلماء یوکے و مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ)

مورخہ؛ ۴ ربیع الثّانی ۱۴۳۲ھ مطابق ۹ مارچ ۲۰۱۱ء بروز بدھ

-------------- مجلس العلماء سائوتھ افریقہ کا جواب ذیل میں ملاحظہ فرمائیں --------------

مجلس العلماء سائوتھ افریقہ کی طرف سے ہمارے استفتاء کا جواب ذیل میں ملاحظہ فرمائیں ؛

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۷ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ (۱۲ مارچ ۲۰۱۱ء) مولوی یعقوب احمد۔ انگلینڈ

(**موضوع** ؛) مورخہ ۱۰ مارچ ۲۰۱۱ء کے آپ کے ای میل سوال کے جواب میں؛

(**الف**) جب لوگ (**صراطِ مستقیم کے خلاف**) گمراہی کے راستہ کو اپنائیں گے تو صاف اور واضح مسئلہ میں بھی اوجھنیں پیدا کریں گے۔ اسلامی مہینہ شروع اور ختم کرنے میں شریعت کا قانون کامل روشن چاند کی طرح بالکل واضح ہے جس میں شک وشبہ یا غیر یقینی جیسی کوئی بات نہیں ہے (**ب**) رسول اللہ ﷺ کے زمانہ سے امت کا اجماع چاندرات کو (مفروضہ فلکیاتی حساب کی شرط و کسوٹی کے بغیر) آنکھ سے دیکھنے کے اصول پر ہے نہ کہ (اہلِ فن کے حساب کے) نئے چاند کی مفروضہ پیدائش (Birth of New moon on theory) اور اس کے امکانِ رویت کے حسابات (کی کسوٹی) پر! (**ج**) بے شک شیطانی سوچ کے حاملین جو چاند کے ثبوت کے مسئلہ میں شریعت کی **نص** (یعنی قرآن واحادیث وسنتِ رسول ﷺ) کو مفروضہ نیومون تھیوری کے حسابات سے تبدیل کردینا چاہتے ہیں وہ کفر کے گناہ کے مرتکب ہیں کیونکہ انہوں نے روزہ شروع کرنے کے متعلق چاند دیکھنے کے آپ ﷺ کے صاف اور واضح فرمان (نص) کو ٹھکرادیا (یعنی رویت اور اس کی گواہی کو نئے چاند کی مفروضہ پیدائش اور اس کے امکانِ رویت حسابات سے مشروط کرکے شرعی رویت وشہادت کو رد کردیا) (**د**) مذکورہ تین عادل گواہ جن کی گواہیوں کو (مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کی طرف سے جو) قبول کیا گیا یہ سوفیصد صحیح ہے، ان کی شہادت کی بنیاد پر دوسرے دن روزہ رکھنا واجب تھا (**ہ**) جن لوگوں نے اس دن کا روزہ نہیں رکھا ان پر اس دن کے روزہ کی قضاء کرنا واجب ہے (**و**) ان کا یہ عذر کہ انہیں قضاء کرنے سے روکا گیا ہے، باطل اور غیر معتبر بات ہے کیونکہ ان کے سروں پر کوئی بندوق لیکر تو نہیں کھڑا ہے کہ اگر وہ روزہ قضاء کرتے ہیں تو ماردئے جائیں گے! درحقیقت خود ان کا نفس انہیں روزہ قضاء کرنے سے روکتا ہے (**ز**) اگر انہوں نے اس روزہ کی قضاء نہ کی تو وہ اپنی قبر میں اس روزہ کی قضاء نہ رکھنے کا گناہ لیکر جائیں گے جو قیامت کے دن (گناہ کی شکل میں) ان کے سامنے لایا جائے گا۔

والسّلام اے ایس دیسائی (مفتی عبدالستّار ڈیسائی صاحب حفظہ اللہ) مجلس العلماء سائوتھ افریقہ

------------------------(**نوٹ**؛ اصل انگلش سوال وجواب آپ ہماری ویب سائٹ میں دیکھ سکتے ہیں)------------------------

---

شائع کردہ ؛ **مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ**

Central Moon Sighting Committee of Great Britain

Hizbul Ulama UK, Darul Uloom Bury, Jamiatul Ulama Britain,

74 C Upton Lane London E7 9LW

Phone No. 07866464040, 01707 652 6109, 07866 654471, 07957 205726

Website: www.hizbululama.org.uk E-mail : info@hizbululama.org.uk